| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

۸۶/۹۲ ء

مولوی الیاس عطار کی کہانی
خود
الیاس عطار کی زبانی

(بانیٔ دعوت اسلامی مولوی الیاس عطار کا انٹر ویو)

سوال ا۔چلئے جناب۔۔۔۔۔!!! سب سے پہلے ہم مولوی الیاس عطار سے پوچھتے ہیں،،کہ" کیا وہ عالم ہیں؟
کیاانہوں نے کبھی کسی استاذ سے علم دین حاصل کیا؟

الیاس عطار کا جواب ڈاؤن لوڈ کریں۔

جیسا کہ آپ نے خوداوپر والی کلپ میں مولوی الیاس عطار کی زبان سے سنا کہ وہ عالم نہیں۔۔ایک دن بھی کسی مدرسے میں نہیں پڑھا۔مگر یہ سن کر حیرت ہوگی کہ علم کی اتنی کمی ہونے کے باوجود مجدد بنے بیٹھے ہیں۔۔اور اپنے وقت کے قاضی القضاۃ فی الہند،وارث علوم امام احمد رضا،حضور تاج الشریعہ صاحب قبلہ کے ساتھ مسائل شرعیہ میں اختلاف کا دعوی کرتے ہیں۔۔۔(اب انہیں کون سمجھائے)

دوسرا یہ کہ جو کچھ بھی تھوڑا بہت انہوں نے گھر بیٹھے سیکھا،وہ سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالی عنہ کی کتابیں پڑھ کر سیکھا۔۔۔تو آج مسلک اعلیٰ حضرت سے بغاوت کیوں؟

اعلیحضرت فرماتے ہیں کہ نفل نماز کی جماعت جائز نہیں۔۔مولوی الیاس عطار کہتے ہیں کہ جائز!!!!

اعلیٰ حضرت سرکار فرماتے ہیں کہ تصویر کشی حرام ہے۔۔۔مولوی الیاس عطار کے نزدیک تصویر کشی جائز ہے!!!

اعلیٰ حضرت کے شہزادے حضور مفتی اعظم فرماتے ہیں کہ مائک کی اقتدا میں نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوتی ہے۔۔مولوی الیاس عطار کے نزدیک مائک کی اقتدا جائز ہے!!

مسلک اعلیٰ حضرت کی مخالفت اور یہ دعوی کہ میرے پاس جو علم ہے،وہ فیضان اعلیٰ حضرت ہے،یہ جھوٹ اور مکاری ہے۔

اعلیٰ حضرت کے علم کا فیض پانے والے حضور برہان ملت حضور حجۃ الاسلام حضور مفتی اعظم حضور ملک العلماء حضور صدر الشریعہ حضور صدر الافاضل حضور مفسر قرآن حضور حافظ ملت جیسے جلیل القدر علماء کی ذات ستودہ صفات ہیں،جن کے علم کے نور سے ایک عالم فیض پا رہا ہے۔اور ان شاء اللہ تا قیامت پاتا رہے گا۔

مولوی الیاس عطار پہ کیسا فیض ہے،کہ سوائے فتنہ کے دوسرا کوئی کام ہی نہیں ہے؟

معلوم ہوا کہ مولوی الیاس عطار پر اعلیٰ حضرت سرکار کا فیضان ہرگز نہیں۔

یہ مسلک اعلیٰ حضرت کے نام پر سنیوں میں فتنہ ڈالنے کی ناپاک اور قابل مذمت سازش ہے۔اور بڑا دھوکا ہے۔

ایسے غیر عالم شخص (یعنی مولوی الیاس عطار) کو مسند افتاء پر بٹھا کر شرعی سوال اور جواب پوچھنے کا کیا انجام ہوتا ہے؟وہ آپ آگے ملاحظہ فرمائیں۔

سوال ۲۔ کچھ عرصے پہلے مولوی الیاس عطار سے پوچھا گیا تھا'' کہ یہ افواہ کہاں تک درست ہے کہ دعوت اسلامی ٹی وی پر آنے کی تیاری کر رہی ہے؟ تو اس صاحب (یعنی مولوی الیاس عطار) نے ٹی وی سے بیزاری اختیار کرتے ہوئے کہا کہ'' دعوت اسلامی ٹی وی کو توڑنے کا کام کرتی ہے۔۔۔ ٹی وی کو تو ہم نے ایسے سنگسار کیا ہے، جیسے کسی زانی کو کرتے ہیں۔۔۔'' دعوت اسلامی کا مدنی مرکز ٹی وی پر آنے کی تیاری نہیں کر رہا ہے۔۔۔''

الیاس عطار کا جواب ڈاؤن لوڈ کریں۔

اوپر دیئے ہوئے بیان کو سننے کے بعد کوئی بھی ان پر بھروسہ کریگا کہ واقعی دعوت اسلامی ٹی وی، مووی کی مخالف ہے۔۔۔ مگر لیجئے جناب!!! کچھ مہینے بعد کیا ہوا؟ یہ سب آپ لوگوں کے سامنے واضح ہے۔۔۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ'' ٹی وی کے سائڈ افیکٹ بہت زیادہ ہیں اس لئے مدنی مرکز ٹی وی پر آنے کی تیاری نہیں کر رہا ہے۔۔۔ لیکن آج نام نہاد مدنی چینل شروع کرکے مولوی الیاس عطار کیا یہ تأثر دینا چاہتے ہیں کہ ٹی وی کا سائڈ افیکٹ ختم ہو چکا ہے؟۔۔۔ ٹی وی، مووی جیسے حرام چیز کو دعوت اسلامی والوں نے حلال بھی کہا، اور اس حرام کام کی نسبت مدینہ شریف کی طرف کرتے ہوئے معاذ اللہ اپنے ٹی وی چینل کا نام مدنی چینل رکھ دیا۔۔۔!!

کیا پہلے دیا ہوا بیان منسوخ ہو گیا۔۔۔؟ یا وہ افواہ نہیں بلکہ دعوت اسلامی کی اہم ترین خبر ''لیک'' ہو گئی تھی۔۔۔؟ اسے چھپانے کے لئے ایسا جھوٹا بیان دیا گیا۔۔۔؟

سوال ۳۔ چلئے۔۔! اب یہ ٹی وی پر آنے کی وجہ سے اتنے بڑے اسٹار بن گئے۔۔ کہ ایک مرید نے مولوی الیاس عطار سے پوچھا کہ اگر آپ ٹی وی پر آ گئے تو، کیا لوگ آپ کے ظاہری دیدار کے لئے آئیں گے۔۔؟

جواب دیتے وقت یہ (یعنی مولوی الیاس عطار) اپنے منہ میاں مٹھو۔۔۔ اپنے آپ کو اتنے بڑے ولی کامل سمجھنے لگی۔۔۔ کہ خود اپنی تعریف میں انہیں گنبد خضرا سے تشبیہ دینی پڑی۔۔۔ معاذ اللہ۔۔

الیاس عطار کا جواب ڈاؤن لوڈ کریں۔

کیا اسی کو عاجزی اور انکساری کہتے ہیں۔۔۔؟ کیا یہی تقویٰ ہے۔۔؟ جیسا کہ عطاری مبلغین اپنے خود ساختہ امیر کی تشہیر کرتے ہیں۔۔۔ کیا اپنے آپ کو گنبد خضرا سے تشبیہ دینا صحیح ہے۔۔۔؟

سوال ۴۔ سب سے بڑا حیرت میں ڈال دینے والا کام تو انہوں نے اپنے ایک سوال کے جواب دینے میں کیا، جس میں ان سے پوچھا گیا'' کیا کوئی دعوت اسلامی کا مبلغ کسی دوسری تنظیم کا دینی کام کر سکتا ہے۔۔۔؟''

جواب میں عطاریوں کے خود ساختہ امیر اور مجدد صاحب نے فرمایا کہ'' اگر کوئی مبلغ کسی دوسری تنظیم میں جڑ کر دینی کام بھی کریگا تو دعوت اسلامی سے خارج ہو جائیگا۔۔۔ دعوت اسلامی والا نہ رہے گا۔۔۔''

الیاس عطار کا جواب ڈاؤن لوڈ کریں۔

اب کہو یہ کہاں کا مسئلہ اور کہاں کی شریعت ہے۔۔۔؟ کہ دین کا کام نہیں کر سکتے۔۔۔ ورنہ'' دعوت اسلامی (یعنی دراصل دعوت الیاسی) والا نہ رہے گا۔۔''

دیکھ لیا آپ نے۔۔!! اگر کسی غیر عالم کو مسند افتاء پر بٹھا کر سوال و جواب کرے۔۔! تو یہی حال ہوگا۔۔۔ اسی لئے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فتاویٰ رضویہ میں تحریر فرمایا کہ'' غیر عالم کا بیان کرنا اور غیر عالم سے بیان کا سننا حرام ہے''۔۔۔ اس فتوے کی روشنی میں الیاس عطار اور تمام جاہل عطاری مبلغین کا بیان سننا ناجائز و حرام حرام ہے۔۔۔